السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: مجلة ''الدعوة'' شمارہ نمبر ۸۲۸ مورخہ ۱۶ ربیع الاول بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۸۲ء میں ''فتاوی اسلامیہ'' کے ضمن میں دوسرے سوال کا جواب دیتے ہوئے سنت سے اس کی دلیل یہ حدیث پیش کی گئی ہے کہ

((عن ابی جہم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : لو یعلم المار بین یدي المصلی لکان ان یقف اربعین خیرا لہ من ان یمر بین یدیہ))

(رواہ البخاري ومسلم)

سوال یہ ہے کہ کیا اس حدیث کے یہ الفاظ صحیح لکھے گئے ہیں، ان میں کتابت کی کوئی غلطی تو نہیں ہے۔

ان یقف اربعین خیرا لہ من ان یمر کے الفاظ میں اشتباہ معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔((وفقکم اللہ))۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔امام بخاری ومسلم نے اسے صحیحین میں روایت فرمایا ہے اوراس کے الفاظ اسی طرح ہیں جس طرح سوال میں ذکر کئے گئے ہیں۔ بعض کتابوں میں جو ماذا علیہ؟ کے بعد من الاثم کا اضافہ ہے تو یہ اضافہ روایت کے اعتبار سے تو صحیح نہیں، ہاں البتہ معنی کے اعتبار سے یہ صحیح ہے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 245

محدث فتویٰ